السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی اپنے والدین سے سخت غلط سلوک کرتا ہے ، ان کو جھڑکتا ہے ، نافرمانی کرتا ہے ، والدین دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں ؟ بعد میں اُسے احساس ہوتا ہے کہ وہ غلط کرتا تھا لیکن اب والدین نہیں ؟ وہ کیسے تلافی کرے ؟ کیا اُسے قیامت کے دن عذاب ہو گا کیا معافی کا کوئی راستہ ہے ؟ (محمد امجد ، میرپور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ والدین کے لیے دعا واستغفار، ان کی طرف سے صدقہ خیرات، ان کے رشتہ داروں دوستوں سے احسان وسلوک صلہ رحمی اوران کے مواعید ودیون ادا کرے ۔

ایک انصاری نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ میرے ماں باپ کے انتقال کے بعد بھی ان کے ساتھ میں کوئی حسنِ سلوک کر سکتا ہوں ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ہاں چار سلوک]

1 ان کے جنازے کی نماز

2 ان کے لیے دعا واستغفار

3 ان کے وعدوں کو پورا کرنا

4 ان کے دوستوں کی عزت کرنا اوروہ صلہ رحمی جو صرف ان کی وجہ سے ہو۔ یہ ہے وہ سلوک جوان کی موت کے بعد بھی توان کے ساتھ کر سکتا ہے ۔ [۳،۱۱،۱۴۲۵ھ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص790

محدث فتویٰ